کیا شیطان اپنے منصوبے میں کامیاب ہو چکا ہے؟؟؟

شیطانوں کے ایک عالمی کنونشن کی روداد

ایک مرتبہ شیطان نے ایک عالمی کنونشن کا انعقاد کیا' اپنے چیلوں (بدی کے کارکنوں) سے ابتدائی خطاب میں اس نے کہا: ہم مسلمانوں کو مسجد میں جانے سے باز نہیں رکھ سکتے' ہم انہیں قرآن پڑھنے اور سچائی جاننے سے بھی نہیں روک سکتے کہ وہ اللہ کے فرمانبردار بندے نہ بنیں' اگر وہ اللہ سے تعلق قائم کر لیں گے تو ان پر ہماری طاقت ٹوٹ جائے گی' لہٰذا انہیں مسجدوں میں تو جانے دو اور انہیں قدامت پسند زندگی تو گزارنے دو لیکن ان کا وقت چرالو تاکہ وہ اللہ سے وہ خاص تعلق قائم نہ کر سکیں۔

اس نے کہا اے میرے غلامو! بس میں تم سے یہی چاہتا ہوں کہ انہیں ان کی سیدھی راہ سے بھٹکا دو تاکہ وہ اپنے پروردگار کے ساتھ اس مضبوط تعلق میں نہ جڑ جائیں جس سے ان پر ہماری گرفت کمزور ہوتی ہے۔ لہٰذا انہیں سارا وقت مختلف دھندوں میں الجھائے رکھو۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ مسلمانوں کو زندگی کے غیر ضروری معاملات میں مصروف رکھو اور نت نئی سکیمیں ایجاد کرو تاکہ ان کے اذہان پر قبضہ کر سکو' انہیں خرچ پر خرچ کرنے اور ادھار پر ادھار لینے پر اکساتے رہو' بیویوں کو اس بات پر قائل کرتے رہو کہ وہ سارا دن گھریلو کاموں میں مصروف رہیں اور شوہروں کو ترغیب دلاتے رہوں کہ وہ ہفتے کے چھ یا سات دن اور ہر روز ۱۰ یا ۱۲ گھنٹے کام کریں تاکہ وہ اپنی خالی خولی زندگی کو پر آسائش بنا سکیں' انہیں اس بات پر آمادہ رکھو کہ وہ اپنا فارغ وقت اپنے بچوں کے ساتھ گزاریں' اس طرح جلد ہی تمام خاندان کام کے دباؤ میں آجائے گا اور ان کے پاس اتنا وقت نہیں بچے گا کہ وہ کسی اور طرف دھیان دے سکیں۔

ان کے اذہان میں اتنی زیادہ تحریک پیدا کر دو کہ وہ اس نقار خانے میں طوطی کی آواز کو سن نہ سکیں' انہیں اس بات پر ورغلاتے رہو کہ جب وہ سفر کر رہے ہوں تو ریڈیو یا آڈیو کیسٹ سنتے رہیں ان کی حوصلہ افزائی کرو کہ وہ اپنے گھروں اور دفاتر میں ٹی وی' وی سی آر' سی ڈی اور کمپیوٹر کو مستقل طور پر چلائیں اور دھیان رکھو کہ دنیا کا کوئی بھی سٹور یا ہوٹل ایسا نہ ہو جہاں بازاری گانے مستقل طور پر نہ بجتے ہوں' اس سے ان کے ذہن دجمود کا شکار ہو جائیں گے اور اللہ سے ان کا تعلق ٹوٹ جائے گا۔

کافی کی میز کو رسائل و اخبارات سے بھر دو' دن کے گھنٹوں میں ان کے دماغوں کو نت نئی خبروں سے کچلتے رہو' ڈرائیونگ کے دوران ان کی توجہ سڑک پر لگے اشتہارات پر لگائے رکھو' ان کے کمپیوٹروں کے ڈاک خانے (ای میل باکس) میں بے تک ڈاک پہنچاتے رہو اور ایسا تمام مواد انہیں مہیا کرتے رہو جو ان کے دلوں میں غلط اور جذباتی امیدیں پیدا کرتا رہے۔ رسائل پر عریاں اور خوبصورت ماڈلز کی تصویروں سے شوہروں کو یہ یقین دلاتے رہو کہ سب سے اہم چیز بیرونی خوبصورتی ہی ہے اور وہ اپنی بیویوں سے غیر مطمئن رہیں' آہا! یقیناً اس کا اثر تیزی سے ان کے گھروں پر پڑے گا' حتیٰ کہ جب وہ تفریح کے موڈ میں ہوں اس وقت بھی انہیں حد سے تجاوز کروا دو تاکہ وہ جب تفریح سے تھکے ہوئے پریشان واپس آئیں تو اپنے آپ کو آنے والے ہفتے کے کاموں کے لئے تیار نہ کر پائیں' انہیں ایسی جگہ پر نہ جانے دو جہاں جا کر وہ اللہ کی قدرت کا نظارہ کر سکیں اور اس کے عجائبات پر غور کر سکیں' بلکہ انہیں رنگ برنگے پارک' کھیل کے میدانوں' موسیقی کے پروگراموں اور فلموں کی طرف مائل کرو۔

انہیں ہر وقت صرف Busy رکھو اور جب وہ کسی ایسے دوست سے ملیں جن سے انہیں جذباتی لگاؤ ہو تو انہیں گپ شپ اور چھوٹی چھوٹی باتوں میں الجھائے رکھو تاکہ جب وہ جدا ہوں تو ان نامکمل ملاقات پر ضمیر کی خلش اور غیر تسلی بخش جذبات لے کر جدا ہوں' ان کی زندگیوں پر بظاہر اچھے لیکن غیر ضروری کاموں سے حملہ کرو کہ وہ اللہ کی طرف رجوع کرنے سے سوچ بھی نہ سکیں' جلد ہی ایسا وقت آجائے گا کہ ان کی استعداد کار میں کمی واقع ہو جائے گی اور وہ ایسے ہی غیر مطمئن اور غیر ضروری کاموں کی بہتری کے لئے اپنی صحت اور خاندانوں کی قربانی کی پرواہ نہیں کریں گے۔

شیطان نے مزید کہا کہ ہمارا یہ حربہ ضرور کامیاب ہو گا کیونکہ یہ ایک رسم کی طرح جاری ہو جائے گا۔ اس کے بعد شیطان کے چیلے اپنی ان نئی ذمہ داریوں کو نبھانے کے لئے خوشی خوشی اٹھ کھڑے ہوئے تاکہ وہ مسلمانوں کو ہر طرف مصروف سے مصروف تر رکھ سکیں اور ان کی زندگیوں میں انتشار پھیلا سکیں۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا شیطان اپنے منصوبے میں کامیاب ہو چکا ہے؟ فیصلہ آپ کو کرنا ہے' خدارا! اس پیغام کی طرف توجہ دیں جو ہم سے یہ سوال کر رہا ہے کہ ہماری زندگیاں آہستہ آہستہ غیر ضروری مصروفیات کے شکنجے میں کیوں آتی ہیں' کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ لفظ Busy سے کیا مراد ہے:

B = Being , U = Under , S = Stan's , Y = Yoke

(یعنی شیطان کے ہل میں جت جانا)

اللہ ہم سب کو اس سے Busy-ness سے محفوظ رکھے اور ہم سب صرف اللہ کی طرف رجوع کرنے والے بن جائیں۔ (آمین)

(اخذ و ترجمہ: حافظ محمد ندیم الحسن)